فہرست معلومات

نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر	نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر	نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر
1	پیغام پرنسپل	2	11	وظائف	12	21	دارالمطالعہ	19
2	تعارف	3	12	ادارہ چھوڑنے کے قواعد	13	22	ضوابط برائے کتب	20
3	فیکلٹی	4	13	سیکورٹی فنڈ کی واپسی	13	23	ضابطہ اخلاق برائے طلبہ وطالبات	20
4	دفتری عملہ	6	14	درخواست برائے رخصت	13	24	کھیلیں	20
5	پروفائل	7	15	طریقہ کار برائے اجراء کتب	14	25	بورڈ کے امتحانات	21
6	نصاب ڈی کام	7	16	معافی سزا اور جرمانہ	15	26	مائیگریشن	22
7	نصاب آئی کام	9	17	اسناد جاری کرنے کا طریقہ	16	27	ڈگری کلاسز	23
9	قواعد وضوابط برائے داخلہ	10	18	ہم نصابی سرگرمیاں	16	28	سمسٹر وائز سکیم آف سٹڈیز	24
10	فیس معافی	11	19	یونیفارم، اوقات تدریس	17	29	فیس سٹرکچر	27
			20	تالیقی حلقے	18	30	ہدایات برائے داخلہ فارم وقواعد وشرائط	28

Vision Statement

Educating the learners for career success and transforming lives of humanity through learning.

Mission Statement

In Meeting the needs of our demographically diverse students populace: College provides ingenious awareness and affordable learning through comprehensive instructional programs; the requisite knowledge, skills, competencies and values necessary to pursue the students to be productive participants in the community.

پیغامِ پرنسپل

Dr. Muhammad Naeem Atta
Principal
(Gold Medalist)
Ph.D. Urdu
M.A(Library Science), M.Ed

کسی بھی قوم کا عروج و زوال تعلیم میں مضمر ہے۔علم کی افادیت و اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔خصوصاً آج کے سائنسی اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ گلوبل ویلیج میں وہی اقوام اپنا مقام اور مرتبہ بناتی ہیں جن کے پاس پڑھی لکھی افرادی قوت موجود ہے۔نوجوان کسی بھی ملک کا بہترین سرمایہ ہوتے ہیں۔اور زندہ قومیں ہمیشہ اپنے سرمائے کا بہترین استعمال کرتی ہیں۔ترقی یافتہ اقوام کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ انھوں نے نا صرف صحیح اور مناسب وقت پر اپنے نوجوان طبقہ کی بہتر پرورش کی ،بلکہ ان کے رجحانات کو دیکھتے ہوئے ان کی تعلیمی و ذہنی تربیت بھی کی ۔آج یہ قومیں دنیائے افق پر تابندہ ستاروں کی طرح جگمگا رہی ہیں۔

کامرس کی تعلیم کا بنیادی مقصد طلباء کی ذہنی و روحانی تربیت کے ساتھ ساتھ انھیں اس قابل بنانا ہے کہ وہ وطنِ عزیز کی معاشی اور معاشرتی ترقی میں اپنا بہترین کردار ادا کریں نیز اقوامِ عالم میں اپنا نام روشن کرسکیں ۔میری دعا ہے کہ میرے وطن کے نونہالان اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور ملک و قوم کی عزت و سلامتی کا باعث بنیں۔آمین ثم آمین

وہی جواں ہے قبیلے کی آنکھ کا تارا
شباب جس کا ہے بے داغ، ضرب ہے کاری

ڈاکٹر محمد نعیم عطا

تعارف

دور حاضر میں بدلتے ہوئے معاشی اور معاشرتی حالات کے تناظر میں تجارتی تعلیم کی اہمیت و افادیت سے انکار ممکن نہیں۔یہ بات بہت واضح ہے کہ ہنر مند اور تعلیم یافتہ افراد کسی بھی قوم کا بہترین سرمایہ ہوتے ہیں اور ان افراد کی تربیت وپرداخت کے لیے بہترینِ حکمت عملی،ٹھوس منصوبہ بندی اور محنت و جانفشانی ناگریز ہے۔قومی تعلیمی کمیشن کی سفارشات کے تحت حکومت نے 1959، میں تجارتی تعلیم کے فروغ کا بیڑہ اٹھایا لہٰذا ملک کے تجارتی اداروں کا جائزہ لیا گیا اور اس جائزہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کی معیشت کو ترقی دینے کے لیے ایسے افراد کی از حد ضرورت ہے۔جو سائنسی، تکنیکی اور تجارتی علوم سے بہرہ ور ہوں۔

یہ حقیقت عیاں ہے کہ ترقی یافتہ اقوام مستقبل کی راہیں اور لائحہ عمل متعین کرتی ہیں۔ یورپ کے صنعتی انقلاب نے پوری دنیا پر اپنے اثرات مرتب کیے ہیں۔ ان صنعتوں کو چلانے اور انتظامی امور کی انجام دہی کے لیے کاروباری علوم سے واقف ہنر مند افراد کی بہت زیادہ ضرورت پڑی۔افرادی قوت کی بیرون ملک مانگ کے پیشِ نظر ترقی پذیر دنیا کو بھی اپنی بقاو سلامتی کے لیے ہنر مند افراد کی تیاری کا احساس ہوا۔ اسی حقیقت کا ادراک کرتے ہوئے وطنِ عزیز میں بھی کامرس کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی۔

شیخوپورہ جیسے تاریخی شہر میں یہ ادارہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ سینٹر کے نام سے کرائے کی عمارت میں 1968ء میں وجود میں آیا۔ابتدائی طور پر ایک سالہ سرٹیفیکیٹ کورس کا آغاز ہوا۔1969ء میں اس ادارے کو گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کا درجہ دے کر ڈپلومہ ان کامرس (ڈی کام) کلاسز کا اجراء کیا گیا۔درس و تدریس کا یہ سلسلہ وقت کے تقاضوں اور تبدیلیوں کے ساتھ جاری و ساری رہا۔بالآخر 1984ء میں یہ ادارہ حکومتی کی طرف سے تعمیر کردہ موجودہ وسیع و عریض عمارت میں منتقل ہوا۔

ادارے کے پرنسپل صاحبان اور اساتذہ ادارے کی بہتری اور ترقی کے لیے کوشاں رہے سرکاری اور پرائیویٹ کاروباری اداروں کے دفتری اور انتظامی امور چلانے کے لیے افرادی قوت کی تیاری اور شعبہ کامرس کی بڑھتی ہوئی مانگ اور اہمیت کے پیش نظر 2004ء میں اس ادارے میں بی کام کلاسز کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔اور ادارے کو گورنمنٹ کالج آف کامرس کا نام دیا گیا۔پنجاب یونیورسٹی کے تحت کالج میں بی کام کلاسز کا یہ سلسلہ 2020ء تک کامیابی سے جاری رہا۔جسے بعد میں دو سالہ ڈگری پروگرام Associate Degree of Commerce میں تبدیل کر دیا گیا۔پنجاب یونیورسٹی کے زیرِ امتحان یہ پروگرام سمیسٹر سسٹم کے تحت جاری ہے اور اس وقت یہ کورس کامرس کی تعلیم کے حوالے سے ملک کی تمام یونیورسٹیز میں سے سب سے ایڈوانس سلیبس ہے کامیاب طلبہ کے لیے فوری روزگار / ملازمت کے دروازے کھولنے میں مدومعاون ہے۔

2020ء میں چار سالہ ڈگری پروگرام BS-Busniess Administration سمیسٹر سسٹم کے تحت شروع کرنے پر اس ادارے کو گورنمنٹ گریجویٹ کالج آف کامرس کا درجہ دے دیا گیا۔اس پروگرام کی ضروریات کے لیے حکومت کی طرف سے 2022ء میں تین کمروں پر مشتمل ایک اور توسیعی بلاک بھی تعمیر کیا گیا ہے۔

Faculty

Mr. Akbar Ali Azeemi
Chief Instructor
MS-Entrepreneurship & SME Management, MBE, MA Urdu

Mr. Manzar Waheed
Senior Instructor
M. Phil Management Sciences, M. Sc Computer Sc., MBE, B.Com

Mr. Zulfiqar Ali Virk,
Senior Instructor
M.A. Urdu

Mr. Muhammad Ali
Senior Instructor
M.A. Urdu

Rana Muhammad Ashfaq
Senior Instructor
M. Phil Management Sciences, MBA (HRM), M.A. Economics

Ch. Arshad Ali
Senior Instructor
M. Phil Computer Science, M.A. English, M. A. Education

Faculty

Mr. Mudassir Ahmad
Instructor (Commerce)
M. Phil Management Sciences, M. Com

Mr. Asghar Ali
Instructor
M. Phil Management Sciences, M. Com

Mr. Javed Rehman Dogar
Director Physical Education
MA Physical Education

Ms. Aleena Khan
Visiting Faculty
M. Phil English

Ms. Sehrish Hassan
Visiting Faculty
M. A. English. M. Com

Ms. Hina Maryam Bukhari
Honorary Instructor
MS-Entrepreneurship & SME
Management, M. Com

Office Staff

Mr. Altaf Hussain
M. A. Urdu, B.Ed.
Head Clerk

Mr. Nawaz Ahmad Uppal
(D. Com)
Senior Clerk

Mr. Ali Hannan
B.A, D. Com
Junior Clerk

Mr. Muhammad Akram Bajwa
Machine Attendant

Gulfam Riaz
Cook

Supporting Staff

Nasir Abbas
Mali

Naveed Ahmad
Naib Qasid

Sultan Babar
Naib Qasid

Siddique Masih
Sweeper

Younas Masih
Sweeper

Umair Masih (Sweeper)

PROFILE

College Name:	Government Graduate College of Commerce Sheikhupura
Established:	1st July, 1968
Significance:	Pioneer in the field of Commerce and Business Education in Seikhupura. The Largest Institution in the City for Commerce and Business Education
Objectives:	to impart education on welfare and missionary basis to all classes of the society without any discrimination.
Location:	Dosehra Ground Old City Sheikhupura.
Contact Nos:	+92 56 3785601 **Email: ggccskp@gmail.com , gcc_sheikhupura@yahoo.com**

نصابِ تعلیم

ادارے کا پہلا تعلیمی سال ڈی کام پارٹ(Diploma in Commerce Part-I) کہلاتا ہے۔جس کا سالانہ امتحان پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن ،لاہور کے زیراہتمام منعقد ہوتا ہے۔طلبہ یہ امتحان پاس کرنے کے بعد ڈی کام پارٹ (Diploma in Commerce Part-II) میں داخلہ لیتے ہیں۔ڈی کام پارٹ II کا سالانہ امتحان بھی پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن،لاہور کے ہی زیراہتمام ہوتا ہے، جس میں کامیابی حاصل کرنے پر پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور ڈپلومہ جاری کرتا ہے جو ہر لحاظ سے انٹرمیڈیٹ کے مساوی ہے۔اور بعض صورتوں میں انٹرمیڈیٹ سے بہتر ہے۔

ڈپلومہ ان کامرس کے کورس میں تجارتی اور پیشہ ورانہ مضامین مثلاً بزنس انفارمیشن ٹیکنالوجی، فنانشل اکاؤنٹنگ، انگریزی شارٹ ہینڈ، اصول بنکاری اور اصول تجارت جیسے مضامین پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ ڈپلومہ ان کامرس کے نصاب کو مندرجہ ذیل شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا ہے:

- اکاؤنٹس گروپ
- آفس سیکریٹریل پریکٹس گروپ
- بینکنگ انشورنس اور سیلز مین گروپ

Scheme of Studies Diploma in Commerce (D. Com) Accounts Group

Component	Subjects of 1st Year D. Com Part-I	Marks	Subjects of 2nd Year D. Com Part-II	Marks
A: Compulsory Subjects	Islamic Studies	50	Pakistan Studies	50
	Tarjuma tul Quran	50	Tarjuma tul Quran	50
	Urdu	100	Urdu	100
	Enlgish	100	Enlgish	100
	Total	300	Total	300
B: Supporting Subjects	Business Information Technology-I	100	Business Information Technology-II	100
	Principles of Banking	50	Principles of Economics	50
	Principles of Commerce	50	Communication Skills	50
	Total	200	Total	200
C: Specialization Subjects	Financial Accounting-I	100	Financial Accounting-II	100
	Business Mathematics & Statistics	50	Applied Accounting / Computer Based Accounting	50
	Total	150	Total	150
	Grand Total	650	Grand Total	650

Scheme of Studies Diploma in Commerce (D. Com) Office Secretarial Group

Component	Subjects of 1st Year D. Com Part-I	Marks	Subjects of 2nd Year D. Com Part-II	Marks
A: Compulsory Subjects	Islamic Studies	50	Pakistan Studies	50
	Tarjuma tul Quran	50	Tarjuma tul Quran	50
	Urdu	100	Urdu	100
	Enlgish	100	Enlgish	100
	Total	300	Total	300
B: Supporting Subjects	Business Information Technology-I	100	Business Information Technology-II	100
	Financial Accounting-I	100	Principles of Economics	50
	Principles of Commerce	50	Communication Skills	50
	Total	250	Total	200
C: Specialization Subjects	English Shorthand / Urdu Shorthand Theory	40	English Shorthand / Urdu Shorthand	100
	English Shorthand / Urdu Shorthand Speed	60	Computer Based Correspondance Office Practice & Procedure	50
	Total	100	Total	150
	Grand Total	650	Grand Total	650

آئی کام

ایسے طلبہ جو کامرس کی تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن ڈی کام کا مضمون شارٹ ہینڈ نہیں پڑھنا چاہتے ان کے لیے انٹر میڈیٹ ان کامرس (I. Com) کی کلاسز جاری ہیں۔
یہ پروگرام بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سکینڈری ایجوکیشن، لاہور کے زیر اہتمام چل رہا ہے اور بورڈ کے قواعد کے مطابق سالانہ بنیادوں پر امتحانات کا انعقاد ہوتا ہے۔ اس کی تکمیل کے بعد طلبا ادارے کے بی ایس اور اے ڈی سی پروگرام میں داخلہ کے اہل ہیں۔ اس کے علاوہ وہ چاہیں تو کسی اور ادارہ میں بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔

Scheme of Studies Intermediate in Commerce (I. Com)

Sr. No.	Code	Subjects of 1st Year	Marks	Sr. No.	Code	Subjects of 2nd Year	Marks
1	6001	English	100	1	6001	English	100
2	6002	Urdu	100	2	6002	Urdu	100
3	6092	Islamic Education	50	3	6091	Pakistan Studies	50
4		Tarjuma tul Quran	50	4		Tarjuma tul Quran	50
	6093	Ethics / Civics (for Non Muslims)			6093	Ethics / Civics (for Non Muslims)	
5	6070	Principles of Accounting-I	100	5	6070	Principles of Accounting-II	100
6	6054	Principles of Economics	75	6		Principles of Banking / Computer Studies	75
7	6058	Principles of Commerce	75	7		Commercial Geography	75
8	6064	Business Mathematics	50	8		Statistics	50
		Total	600			Total	600

سیکنڈ شفٹ

ایسے طلبہ و طالبات جو سرکاری یا غیر سرکاری ملازمین ہیں اور اپنا مستقبل بہتر بنانے کے خواہش مند ہیں، وہ اپنی پیشہ ورانہ استعداد کار بڑھانے کے لیے سیکنڈ شفٹ میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ سیکنڈ شفٹ کی کلاسز میں بھی مکمل کورس ہی پڑھایا جاتا ہے اور داخلہ میرٹ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے جن کی شرائط وہی ہیں جن کا اطلاق فرسٹ شفٹ پر ہوتا ہے، ہر گروپ میں کم از کم پندرہ طلبہ ہونے چاہیے اس سے کم گروپ کی کلاس شروع کرنے کے لیے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومتِ پنجاب سے اجازت لینا ہو گی۔

قواعد وضوابط برائے داخلہ

داخلہ صرف میرٹ کی بنیاد پر ہو گا ماسوائے مخصوص نشستوں کے جن پر داخلہ کے قواعد الگ دیے گئے ہیں۔

i. ڈپلومہ ان کامرس پارٹ I میں داخلہ کے امیدوار کا پاکستان کے کسی تعلیمی بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی امتحان میں پاس ہونا ضروری ہے۔

ii. داخلے کے لیے ان امیدواروں کی منتخب کیا جائے گا جنھوں نے میٹرک کا امتحان اُسی سال پاس کیا ہو، تاہم اگر حکومتی قوائدوضوابط نے اجازت دی تو گزشتہ دو سال کے میٹرک پاس طلبا کو بھی داخلہ دیا جاسکتا ہے۔نیز ہر امیدوار کی عمر مقررہ تاریخ داخلہ کے وقت18 سال سے زائد نہ ہو۔مزید دو سال کی رعایت پرنسپل صاحب کی صوابدید پر ہے۔

iii. حافظ قرآن کو میرٹ بناتے وقت 20 اضافی نمبر دیئے جائیں گے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ میرٹ پر آنے والا حافظ قرآن دستاویزی ثبوت مہیا کرے جو کہ حکومتِ پاکستان / پنجاب کے منظور شدہ / الحاق شدہ مذہبی مدارس کی جانب سے جاری کیا گیا ہو۔نیز وہ باقاعدہ ٹیسٹ اور انٹرویو میں کامیاب ہو۔کمیٹی اس امر کی تصدیق کرے گی کہ امیدوار نے پورا قرآن پاک حفظ کیا ہوا ہے۔

iv. پرنسپل صاحب کو درخواست داخلہ منظور یا مسترد کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ان کا حکم قطعی اور آخری ہو گا۔جن امیدواروں کے فارم داخلہ پر احکام صادر ہوں گے،انھیں فوری طور واجبات پر ادا کرنا ہوں گے۔بصورت دیگر ادائیگی عدم واجبات ان کا داخلہ منسوخ تصور ہو گا۔

v. داخلہ کے بعد کوائف غلط ہونے کی صورت میں داخلہ منسوخ کیا جائے گا اور انضباطی کار روائی بھی کی جائے گی۔

vi. معذور افراد سرکاری ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ صاحب سے معذروی کا سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔

vii. ایسے کسی بھی اُمیدوار کو کالج میں داخلہ نہیں دیا جائے گا جس نے اس سے پہلے کسی بھی کالج میں داخلہ لیا ہو اور کالج چھوڑ دیا ہو۔خلاف ورزی پر اُمیدوار خود ذمہ دار ہو گا۔

viii. پرنسپل ادارہ داخلے کے قواعد میں حالات کے مطابق منظور شدہ قوانین یا مجاز اتھارٹی (ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب)کی اجازت سے تبدیلی کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

نوٹ: (1) عمر میں رعایت کے لیے -/200 روپے ادارہ کے فنڈ میں جمع کرانا ہوں گے۔

(2) عمر میں رعایت کے لیے درخواست مجاز اتھارٹی کو پرنسپل کی وساطت سے ہی بھیجی جائے گی۔

مخصوص نشستوں پر داخلے کا طریق کار

1. حکومت کی واضح ہدایات کے مطابق مخصوص نشستوں پر داخلہ کے لیے درخواست گزاروں کا علیحدہ علیحدہ میرٹ تیار کیا جائے گا اور انھیں علیحدہ علیحدہ درخواستیں داخل کرنا ہوں گی۔
2. معذوار امیدوار اپنی معذوری کا تصدیق نامہ اپنے متعلقہ ضلع کے سرکاری ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سے حاصل کردہ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔
3. کھیلوں میں مخصوص نشستوں پر داخلے کے لیے طلبہ اور طالبات کھیلوں میں حصہ لینے کا سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔
4. اگر مخصوص کوٹہ پر خاطر خواہ عرائض وصول نہ ہوئی ہوں تو یہ نشستیں اوپن میرٹ سے پُر کی جائیں گی۔

فیس معافی

ادارے کے قواعد و ضوابط کے تحت دس فی صد مستحق طلبہ وطالبات کو نصف یا پانچ فی صد کو فل ٹیوشن فیس معافی کی رعایت دی جاسکتی ہے۔ٹیوشن فیس معافی کی رعایت صرف ان طلبہ وطالبات کو مل سکتی ہے جو:

1. یتیم، نادار اور حقیقی معنوں میں غریب ہوں۔
2. فیس معافی کے لیے استحقاق کا ٹھوس ثبوت مہیا کریں۔
3. جن کا رویہ، کردار اور کارکردگی تسلی بخش ہو۔

علاوہ ازیں فیس معافی کی رعایت برقرار رکھنے کے لیے؛

1. ادارے کے تمام امتحانات میں پاس ہونا ضروری ہے۔فیل ہونے کی صورت میں یہ رعایت واپس لی جاسکتی ہے۔
2. وظیفہ حاصل کرنے پر فیس معافی کی سہولت واپس لی جاسکتی ہے۔
3. کالج کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے طالب علم سے فیس معافی کی رعایت واپس لی جاسکتی ہے۔
4. بڑے بھائی یا بہن کے ادارہ ہذا یا کسی بھی سرکاری ادارے میں تعلیم حاصل کرنے کی صورت میں اس کی فیس ادائیگی کی رسید دکھا کر نصف رعایت حاصل کی جاسکتی ہے۔
5. سیکنڈ شفٹ کی کلاسوں کے طلبہ وطالبات فیس معافی کی رعایت کے حق دار نہ ہوں گے۔
6. فیس معافی کی درخواستیں ٹیوٹر انچارج کو دینا ہوں گی جن کا حتمی فیصلہ ادارہ کی فیس معافی کمیٹی کرے گی۔

وظائف

تعلیم کے فروغ اور دلچسپی کے لیے حکومتِ پنجاب کی طرف سے خاصی بڑی تعداد میں وظائف بھی جاری کئے جاتے ہیں۔یہ وظائف طلبہ وطالبات کو تعلیمی استعداد کار اور قابلیت کی بناء پر دیئے جاتے ہیں۔ان وظائف کی ادائیگی کے مندرجہ ذیل قواعد ہیں:

1. ڈپلومہ ان کامرس پارٹ-I کے طلبہ وطالبات میٹرک اور ڈی کام پارٹ -II کے طلبہ وطالبات ڈی کام پارٹ - I میں حاصل کردہ نمبروں کی بنیاد پر وظائف کے اہل ہوں گے۔
2. کسی قسم کا وظیفہ حاصل کرنے والے طلبہ کسی اور رعایت کے مستحق نہ ہوں گے۔انھیں پوری فیس اور واجبات ادا کرنے ہوں گے۔فیس کی رعائت یا کسی اور مالی امداد سے فائدہ اٹھانے والے طلباء کے تعلیمی نتائج اگر تسلی بخش نہ ہوئے یا وہ کسی ایسے جرم کے مرتکب ہوئے، جس سے کالج کے نظم و نسق پر برا اثر پڑتا، ہو وہ اس رعایت کے مستحق نہ رہیں گے۔
3. جو طلبہ وظیفہ، زکوٰۃ کے مستحق ہیں وہ اس درخواست کے ساتھ مقامی زکوٰۃ وارڈ کے چیئرمین اور ڈسٹرکٹ زکوٰۃ چیئرمین سے زکوٰۃ فارم تصدیق کروا کر لف کریں۔

وظیفہ کی ادائیگی اورکٹوتی کے قواعد

1. وظیفہ کے لیے ایک ماہ میں صرف دو غیر حاضریاں مستثنیٰ ہوتی ہیں۔زائد غیر حاضریوں کی صورت میں مدت کے لحاظ سے وظیفہ کی رقم سے کٹوتی کی جاسکتی ہے۔
2. وظیفہ کی ادائیگی بذریعہ کراس چیک ہو گی۔
3. وظیفہ خوار طالب علم کا نام خارج ہونے کی صورت میں وظیفہ کی رقم ادا نہیں کی جائے گی۔
4. رخصت برائے بیماری کی صورت میں چھ دن کی رعایت مل سکتی ہے۔
5. کلاسوں سے غیر حاضری، تعلیمی معاملات سے عدم دلچسپی اور دیگر بے قاعدگیوں کی بناء پر پرنسپل صاحب کسی بھی وظیفہ خوار کی ادائیگی روک سکتے ہیں۔
6. ایک طالب علم کو ایک وقت میں صرف ایک ہی میرٹ سکالر شپ مل سکتا ہے۔
7. کوئی طالب علم بیک وقت دو قسم کے میرٹ وظائف حاصل نہیں کر سکتا، دونوں قسم کے وظائف بیک وقت مل جانے کی صورت میں کسی ایک کا انتخاب کرنا ہو گا اور چھوڑے جانے والے وظیفہ کی اگرکوئی رقم وصول کر لی ہو تو واپس کرنا ہو گی۔
8. حکومت زکوٰۃ فنڈ سے بھی مستحق طلبہ کو امداد کرتی ہے جو وظائف سے الگ ہوتی ہے اور اس کے لیے مستحقین زکوٰۃ طلبہ وطالبات مقررہ فارم پر داخلہ کے وقت درخواست دیں گے۔

نوٹ: حکومت کے علاوہ بعض دیگر سرکاری اور نیم سرکاری ادارے بھی طلبہ کی بہبود کے لیے مختلف اقسام کے وظائف جاری کرتے ہیں جس میں داؤدفاؤنڈیشن، فوجی فاؤنڈیشن، سرکاری ملازمین کا صوبائی بہبود فنڈ اور ڈسٹرکٹ کونسلیں قابل ذکر ہیں۔ایسے وظائف کی شرائط کا تعین متعلقہ ادارے خود کرتے ہیں۔

ادارہ چھوڑنے کے قواعد

1. تعلیمی پروگرام مکمل کیے بغیر کالج چھوڑنے کے خواہش مند طلبہ وطالبات کو باقاعدہ درخواست دینا ہو گی۔جس پر اس کے والد /سرپرست کے دستخط لازمی ہیں۔
2. جب تک ادارہ کی طرف سے اسے ادارہ چھوڑنے کی اجازت تحریری طور پر نہیں مل جاتی اسے کالج کے تمام واجبات بدستور ادا کرنا ہوں گے۔
3. کسی طالبعلم کو ادارہ کے واجبات مثلاً فیس، جرمانہ، لائبریری کی کتابیں، کھیل کا سامان، شناختی کارڈ وغیرہ اور مقیم ہونے کی صورت میں اقامت گاہ کے واجبات ادا کیے بغیر کالج چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے۔

سیکورٹی فنڈ کی واپسی

ہرطالبعلم اپنے تعلیمی پروگرام کے اختتام پر اپنی سیکورٹی واپس لے سکتا ہے۔یہ سیکورٹی صرف ان طلبہ کو واپس واجب الادا ہو گی جنھوں نے ادارے کے تمام واجبات ادا کردیے ہوں۔ لائبریری / بنک کتب اور دیگر اشیاء واپس کردی ہوں اور تعلیمی سال کے اختتام پر شناختی کارڈ بھی واپس کرکے رسید حاصل کر لی ہو۔

سیکورٹی کی رقم ادارہ چھوڑنے یا بورڈ / یونیورسٹی کے امتحان کے نتیجہ کے بعد 30دن کے اندر اندر حاصل کی جاسکتی ہے اس کے بعد سیکورٹی ناقابل واپسی ہو گی اور یہ رقم ادارہ کے ضبط شدہ سیکورٹی اکاؤنٹ میں منتقل ہو جائے گی۔

سیکورٹی/زرضمانت کسی دوسرے شخص کے توسط سے واپس نہیں کیا جاتا، ادائیگی بذریعہ کراس چیک ہو گی۔

کالج کونسل

ادارہ میں کالج کونسل درس و تدریس "نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں" نظم و ضبط اور دیگر متعلقہ امور احسن طریق سے چلانے کے لیے پرنسپل کو اپنی سفارشات پیش کرتی ہے۔ادارے سے کسی طالب علم کو خارج کرنے یا عارضی طور پر معطل کر دینے کی سفارش کرنا کالج کونسل کے دائرہ اختیار میں ہے۔کونسل کے فیصلہ کے خلاف کسی قسم کی کوئی اپیل دائر نہیں کی جاسکتی۔

کالج کے نظم و ضبط اور قوانین کی سنگین خلاف ورزی کے مرتکب طلبہ کے خلاف فیصلہ کالج کونسل کرے گی۔ایسے طالب علم کے خلاف مندرجہ ذیل کارروائی کی جاسکتی ہے۔

اس کو تعلیم کھیل یا دیگر سرگرمیوں سے متعلق کوئی امتیازی سند یا کالج کا امتیازی نشان نہیں دیا جائے گا۔اسے جرمانہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

سنگین جرم کی بنا پر اسے کالج سے ہمیشہ کے لیے اخراج Explusion یاایک سال کی مدت کے اخراج Rustication کی شکل میں ہوسکتی ہے۔تاہم تادیبی کارروائی پنجاب ایجوکیشن کوڈ (Education Code) اور بورڈ کے قواعد کے مطابق ہو گی۔

درخواست برائے رخصت کے قواعد

طلبہ کی درخواست برائے رخصت حسب ذیل قواعد کے تحت منظور کی جائے گی۔یہ درخواست ٹیوٹر/انچارج حاضری کو دینا ہوگی:

1. درخواست برائے رخصت پر والد / سرپرست کے دستخط ہونا ضروری ہے۔
2. ہوسٹل میں رہائش پذیر طلبہ اپنی درخواستیں وارڈ/ہوسٹل سپرنٹنڈنٹ کی معرفت بھیجیں۔
3. رخصت کی درخواست ٹیوٹر/انچارج حاضری منظور کریں گے۔تاہم تین دن سے زائد رخصت کی منظوری پرنسپل صاحب دیں گے۔
4. چھ دن سے زائد درخواست برائے رخصت بیماری ڈاکٹری سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر منظور ہو گی۔ڈاکٹر،طبیب کا رجسٹرڈ پریکٹیشنز ہونا ضروری ہے۔ڈاکٹر کے سرٹیفکیٹ کے بغیر درخواست برائے رخصت پر کوئی کاروائی نہیں ہو گی اور طالب علم کو اس عرصہ میں غیر حاضر تصور کیا جائے گا۔
5. درخواست "برائے رخصت" کا وقت پر آنا ضروری ہے، بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔
6. ادارہ سے یا کسی بھی کلاس سے لگاتار چھ دن تک غیر حاضری کی صورت میں طالب علم کا نام خارج کر دیا جائے گا۔دوبارہ داخلہ صرف معقول وجوہات اور تعلیمی حالت تسلی بخش ہو تو دیا جاسکے گا بشرطیکہ درخواست برائے دوبارہ داخلہ پندرہ روز کے اندر اندر وصول ہو،غیر حاضری کی وجہ سے خارج ہونے والے طالب علم کو بعد اجازت از پرنسپل تین دن کے اندر اندر دوبارہ داخلہ فیس سو (100) روپے جمع کرانا ہو گی۔تین دن گزر جانے کے بعد دوبارہ داخلہ کے مستحق نہ ہو گا۔ دوبارہ داخلہ ایک تعلیمی سال میں دو مرتبہ سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔
7. وظیفہ خوار طلبہ کو غیر حاضری کے ایام کا وظیفہ نہیں ملے گا۔
8. ہاسٹل میں قیام پذیر طلبہ ادارہ اور ہاسٹل سے رخصت حاصل کرنے کے لیے علیحدہ علیحدہ درخواست دیں گے۔
9. کسی بھی نوعیت کی رخصت کو طلبہ کی حاضریوں میں شمار نہیں کیا جائے گا۔
10. یونیورسٹی / بورڈ کے سالانہ امتحان میں شمولیت کے لیے یونیورسٹی / بورڈ کے مقرر کردہ قوانین کے مطابق کم از کم حاضری اور بہتر کارکردگی لازمی ہو گی،غیر تسلی بخش تعلیمی کارکردگی،نامناسب رویہ،حاضریوں میں کمی یا ان میں کسی بھی ایک وجہ کی بناء پر امتحان کا داخلہ نہیں بھیجا جائے گا اگر عارضی طور پر داخلہ بھیجا گیا ہو تو بھی ان میں سے کسی ایک کمی کی بنیاد پر رول نمبر روکا جاسکتا ہے اور امتحان میں شرکت کا استحقاق منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

عمومی ہدایات

1. طلبہ فیس معافی، زکوۃ فنڈ، ریڈ کراس اور طلبہ بہبود فنڈ سے رعایت و کتب بینک سے کتب کے حصول کے لیے درخواست اپنے ٹیوٹر انچارج کو دیں گے۔
2. رخصت کی درخواست ٹیوٹر/کلاس انچارج کو دی جائیں گی۔ہر کلاس و گروپ میں داخلہ میرٹ کے مطابق ہوتا ہے۔اس لیے کسی ایک گروپ سے دوسرے گروپ میں تبدیلی صرف میرٹ کی بنیاد پر ہو گی اور اس کے لیے درخواست کلاس انچارج کو ہی دینا ہو گی۔

جرمانہ

1. درخواست برائے رخصت نہ دینے کی صورت میں پانچ روپے فی پیریڈ اور پچاس روپے یومیہ غیر حاضری جرمانہ ہو گا۔
2. ادارہ کے واجبات کی ادائیگی مقررہ تاریخ تک نہ ہونے یا نہ کرنے کی صورت میں پچاس روپے یومیہ کے حساب سے جرمانہ ادا کرنا ہوگا ۔یہ رعایت صرف دس دن کے لیے ہوتی ہے۔ اس رعائتی مدت کے اندر واجبات کی عدم ادائیگی کی صورت میں ایسے طالب علم کا نام ادارہ سے خارج کیا جاسکتا ہے۔
3. عدم ادائیگی واجبات و جرمانہ کی صورت میں خارج شدہ طالب علم کو پرنسپل صاحب کی صوابدید پر دوبارہ داخلہ دیا جاسکتا ہے تاہم خارج شدہ طالب علم کو دوبارہ داخلہ فیس 100/- روپے ادا کرنا ہو گی نیز دوبارہ داخلہ پندرہ دن کے اندر اندر حاصل کرنا ضروری ہے۔
4. غیر حاضری کا جرمانہ معاف نہیں ہوتا دیگر جرمانہ کی معافی کے لیے درخواست ٹیوٹر انچارج کو دینا ہو گی۔تادیبی کارروائی کی معافی کی درخواست سیکرٹری کالج کونسل کو دی جائے۔

خصوصی جرمانہ وسزا

موجودہ جرمانوں کے علاوہادارہ کے نظم و نسق اور قواعد کی خلاف ورزی پر طلبہ کو خصوصی جرمانے اور سزا (جس میں نام کا اخراج بھی شامل ہے) بھی دی جاسکتی ہے ایسے جرمانے اور سزائیں طلبہ کی عام اصلاح کے لیے کیے جاتے ہیں۔جس کی مندرجہ ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں:

1. درس و تدریس کے دوران کلاس کے اندر یا باہر شور مچانا، شرارت کرنا یا استاد سے بدتمیزی سے پیش آنا
2. ادارہ میں منعقد ہونے والی تقریب سے غیر حاضر ہونا
3. تقریب کے دوران شور مچانا اور مخل ہونا جس سے پروگرام کے نظم و نسق میں خلل پیدا ہو
4. کسی خاص پیریڈ سے ارادتاً غیر حاضری
5. ادارہ کے اوقات کار میں کسی طالب علم سے ناشائستہ مذاق کرنا جھگڑا کرنا یا آوازیں کسنا
6. ادارہ ھذا کی املاک کو نقصان پہنچانا
7. سیاسی یا طلباکی نیم سیاسی تنظیم کا رُکن یاعہدیدار بننا یا ان کی معاونت کرنا
8. تدریسی اوقات میں یونیفارم نہ پہننا
9. ادارہ کے کسی امتحان میں کسی ایک یا زائد پرچہ جات سے غیر حاضری
10. کلاس ٹیسٹ سے غیر حاضری
11. ادارہ کے داخلی امتحان میں ناجائز ذرائع استعمال کرنا
12. ناجائز طریق سے امیدوار امتحان کی مدد کرنا
13. کمرہ امتحان یا اس کے گردونواح میں شور کرنا
14. دیگر وجوہات جو ادارے کے مفاد کے منافی ہوں

اتالیقی حلقے

ادارہ میں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ طلبہ میں ہم نصابی سرگرمیاں اجاگر کرنے کے طلبہ کے لیے اجتماعی و انفرادی مسائل کے حل کے لیے ذاتی تعلقات و ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے ٹیوٹوریل گروپ سکیم کے تحت مختلف ہاؤسز قائم کئے جاتے ہیں۔ان ہاؤسز کی تعداد طلبہ کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے متعین کی جاتی ہے اور تعلیمی سال کے آغاز میں ہر ہاؤس کو ایک مخصوص نام تفویض کیا جاتا ہے اور یہ نام صرف اسلامی / قومی مشاہیرین کے ناموں سے منسوب ہوتے ہیں۔مثلاً ، اقبال ہاؤس، جناح ہاؤس،نشتر ہاؤس،زکریا ہاؤس اورطفیل شہید ہاؤس وغیرہ ۔

ہر ہاؤس مختلف جماعتوں کے طلبہ پر مشتمل ہوتا ہے۔اس طرح فریق بندی کی بجائے اکائی اور اتحاد کا تصور ابھرتا ہے۔ان ہاؤسز میں درج ذیل سرگرمیاں سرانجام دی جاتی ہیں:

1) ہر سال ہر ہاؤس میں نئے عہدے داران مقرر ہوتے ہیں۔عہدے داران کا پینل صدر ،نائب صدر ،جنرل سیکرٹری اور خازن پر مشتمل ہوتا ہے۔عہدوں کی تقسیم کے لیے کلاس کی سنیارٹی کارکردگی اور بہتر رویہ کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔

2) ہر ہاؤس کا اجلاس ہفتہ وار ہوتا ہے جس میں طلبہ کی حاضری لازمی ہوتی ہے۔

3) ہر ہاؤس کے انچارج صاحبان کو ہفتہ وار اجلاس کے لیے باقاعدہ پروگرام سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

4) ان ہاؤسز میں ہفتہ وار اجلاس میں جو پروگرام کئے جاتے ہیں وہ اسلامی، قومی، جنرل نالج اور ہم نصابی عنوانات پر مشتمل ہوتے ہیں۔ مخصوص مواقع کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ہاؤس میں ابتدائی مقابلے کرائے جاتے ہیں۔اس کے بعد انھی عنوانات پر اجتماعی تقریب منعقد کی جاتی ہے جس میں ہر ہاؤس کی منتخب شدہ ٹیمیں شرکت کرتی ہیں۔

5) ٹیوٹر انچارج کا فیصلہ ان معاملات میں حتمی ہو گا۔

6) ہر ہاؤس مختلف سوشل وتفریحی پروگرام مرتب کرنے کے ساتھ ساتھ طلبہ کی انفرادی و اجتماعی مشکلات کے حل کا پروگرام بھی ترتیب دیتا ہے۔

7) ٹیوٹر انچارج صاحب کا فیصلہ ان معاملات میں حتمی ہو گا۔

8) ہر ہاؤس اپنی ہفتہ وار کارروائی ایک مقررہ رجسٹر میں درج کرے گا۔مسائل اور ان کا تجویز کردہ حل اور اس کے لیے ضروری اقدام بھی ضبط تحریر میں لائے گا اور ماہ کے آخر میں یہ سب کارروائی پرنسپل صاحب کو برائے منظوری پیش کرے گا۔

معافی، سزا اور جرمانہ

ادارہ کے قواعد کے تحت غیر حاضری جرمانے عدم ادائیگی واجبات کے جرمانے اور لائبریری کتب کے متعلق جرمانے معاف نہیں کئے جائیں گے۔خصوصی جرمانہ صرف معقول وجہ پر معاف ہو سکتا ہے، پرنسپل صاحب کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

شناختی کارڈ

داخلہ کے بعد ہر طالب علم کو ادارہ کی طرف سے ایک شناختی کارڈ مہیا کیا جائے گا جسے ادارہ کے طلبہ رعائتی ٹکٹ کے حصول اور اپنی شناخت کے لیے استعمال کریں گے۔

اس شناختی کارڈ کی فیس واجبات میں شامل ہے گم ہوجانے پر دوبارہ حاصل کرنے کے لیے مزید -/100روپے ادا کرنا ہوں گے لیکن ایک سال کے دوران دو سے زائد بار کارڈ جاری نہیں کئے جائیں گے۔ناجائز استعمال کی ذمہ داری ادارہ پر نہ ہو گی۔شناختی کارڈ طلب کرنے پر دکھانا ضروری ہے۔شناختی کارڈ کی عرضی کلاس انچارج کو دینا ہو گی۔

تعلیمی کارکردگی کا معیار

ٹیسٹوں میں حاضری لازمی ہے اگر کوئی طالب علم ٹیسٹوں میں مسلسل غیر حاضر رہے یا اس کی تعلیمی ترقی تسلی بخش نہ ہو تو اس کا نام ادارہ سے خارج کر دیا جائے گا۔اس کے علاوہادارہ تمام مضامین کا داخلی امتحان منعقد کرے گا جس میں حاضری اور بہتر کارکردگی لازمی ہے۔ٹیسٹ یا داخلی امتحان میں عدم شمولیت یا فیل ہو جانے کی صورت میں بورڈ/یونیورسٹی کے سالانہ امتحان میں شمولیت روکی جاسکے گی۔

تعلیمی کارکردگی کے ریکارڈ سے طالب علم کے تعلیمی حالات اور دیگر سرگرمیوں کا پتہ چل سکتا ہے۔اس میں ماہانہ،سہ ماہی اور سالانہ امتحانات کے نتائج طالب علم کی بتدریج تعلیمی ترقی کا جائزہ ،کھیلوں میں شرکت کا رجحان،اساتذہ و ساتھی طالب علموں کے ساتھ رویہ،ادبی ذوق اور اس کی شخصیت کے ہر پہلو پر مکمل اور ٹھوس رائے کا اظہار ہوتا ہے۔

اسناد جاری کرنے کا طریقہ

ادارہ کی تمام کلاسز کے متعلقہ بورڈ/یونیورسٹی کی طرف سے نتائج کے اعلان کے فوراً بعد پرنسپل صاحب عارضی اسناد (Provisional Certificate) جاری کرتے ہیں تاکہ طالب علم کو ملازمت اختیار کرنے یا کسی کالج میں داخلہ لینے میں کام آسکے۔اصل اسناد پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اور پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے جاری ہوتی ہیں۔

ہم نصابی سرگرمیاں

ادارہ میں مباحثہ، مشاعرہ، قرات اور نعت خوانی کے مقابلے بین الجماعتی و بین الکلیاتی منعقد کئے جاتے ہیں۔

یونیفارم

ادارہ میں مقرر کردہ حسب ذیل یونیفارم پہننا لازمی ہو گا۔خلاف ورزی کرنے والا طالب علم جرمانہ وسزا کا مستوجب ہو گا۔

برائے طلبا ڈی کام / آئی کام / بی ایس / اے ڈی سی

موسم گرما (اپریل تا اکتوبر) : ڈارک گرے پتلون، سفید قمیض، میرون ٹائی برائے انٹر کلاسز، کالے شوز

موسم سرما (اکتوبر تا مارچ) : ڈارک گرے پتلون ،سفید قمیض، بلیک ٹائی برائے بی ایس اور اے ڈی سی، کالے شوز

نیوی بلیو کوٹ / سویٹر / جرسی کالے شوز

برائے طالبات ڈی کام / بی ایس / اے ڈی سی

موسم گرما (اپریل تا اکتوبر) : سفید شلوار قمیض (پوری استینوں والی)، کالے شوز

موسم سرما (اکتوبر تا مارچ) : سفید شلوار قمیض ، کالے شوز دوپٹہ اور سویٹر

اوقات تدریس

ادارہ کے تدریسی اوقات کار 6 پیریڈ ز پر مشتمل ہیں۔ہر پیریڈ کا دورانہ 50 منٹ کا ہو گا۔کالج کے اوقات کار اور تعطیلات ، مجاز اتھارٹی کے احکامات کے مطابق وقتاً فوقتاً طے کیے جاتے ہیں۔عموماً مندرجہ ذیل اوقات کار کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

صبح 8.00 بجے تا بعد از دوپہر 2.30 بجے تک

بروز جمعہ 8.00 بجے تا 12.30 بجے بعد از دوپہر تک

☆ حکومت یا مجاز اتھارٹی کے احکامات کے مطابق اوقات کار میں تبدیلی کی گنجائش موجود ہے۔

☆ دوسری شفٹ 12.00 بجے کے بعد شروع ہو گی۔

دارالمطالعہ / لائبریری

ادارہ میں طلبہ طالبات کے استفادہ کے لیے لائبریری کی سہولت دستیاب ہے۔جس میں نصابی کتب کا معقول ذخیرہ موجود ہے۔ان کے علاوہ ادبی،اسلامی اور تاریخی کتابوں کی بڑی تعداد بھی میسر ہے۔جن سے طلبہ لائبریری کے قوانین کے تحت استفادہ کرسکتے ہیں۔

ضوابط برائے اجراء کتب

i. حوالہ جاتی اور زیادہ قیمتی کتب کسی طالب علم کو جاری نہیں کی جاتیں تاہم لائبریری میں بیٹھ کر ان سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

ii. ایک وقت میں ایک طالب علم صرف دو کتابیں ہی حاصل کرسکتا ہے لیکن دونوں کتابوں کی قیمت لائبریری سیکورٹی سے زیادہ نہ ہو۔

iii. لائبریری سے حاصل کردہ کتاب سات یوم کے بعد واپس کرنا ضروری ہے۔اگر اس کتاب کی کسی اور طالب علم کو ضرورت نہ ہو اور لائبریرین صاحب چاہیں تو یہ کتاب مذکورہ طالب علم کو دوبارہ جاری کرنے کے مجاز ہوں گے۔انچارج لائبریری صرف مقررہ اوقات کے دوران کتابیں جاری کرتے ہیں نیز کتابوں کی واپسی کے اوقات بھی مقرر ہیں۔

iv. مقررہ تاریخ تک کتاب واپس نہ کرنے کی صورت میں متعلقہ طالب علم سے زائد مدت کے لیے پانچ روپے یومیہ کے حساب سے جرمانہ وصول کیا جائے گا۔

v. موجودہ کتب کے اوراق پھاڑنے یا نقصان کی صورت میں ایسے طالب علم سے نئی کتاب یا نئی کتاب کی بازاری قیمت وصول کی جائے گی۔

vi. کتاب گم ہونے کی صورت میں نئی کتاب یا موجودہ بازاری قیمت وصول کی جائے گی۔بصورت عدم دستیابی ادارہ کے ریکارڈ سے تین گنا قیمت وصول کی جائے گی۔

vii. حالات حاضرہ سے باخبر رہنے کے لیےاور علم میں اضافہ کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہر طالب فارغ اوقات لائبریری میں صرف کرے۔ہر طالب علم کے لیے لازمی ہے کہ وہ نصابی کتب کے علاوہ ایک تعلیمی سال میں کم از کم دس کتب ضرور جاری کرواکر پڑھے۔

بک بینک

غریب و مستحق طلبہ کو بک بینک سے کورس کی کتب پورے سال کے لیے دی جاتی ہیں۔یہ کتب امتحان کے بعد واپس کرنا ہوتی ہیں۔تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ ہی طلبہ سے کتب لے کر کالج کمیٹی کتب کی تقسیم کا فیصلہ کرتی ہے۔یہ رعایت بھی دیگر رعایتوں کی طرح مسلسل غیر حاضری، غیرتسلی بخش رویہ اور غیر معیاری تعلیمی کارکردگی کی بناء پر واپس لی جاسکتی ہے۔بہتر ہے کہ ڈی کام پاس کرنے کے بعدطلبہ اپنی کتب بک بینک میں جمع کرادیں تاکہ یہ مستحق طلبہ کے کام آسکیں۔بک بینک سے کتب کے حصول کے لیے درخواستیں لائبریری انچارج صاحب کو دینا ہوں گی۔

ضابطہ اخلاق برائے طلبہ و طالبات

ادارہ کے طلبہ وطالبات کے لیے لازم ہے کہ وہ ادارہ کے قواعد و ضوابط پر عمل کرتے ہوئے ایک مثالی طالب علم بننے کی کوشش کریں:

- ☆ اپنی زندگی کو اسلامی کردار کے سانچے میں ڈھالیں اور مذہبی شعائر کی پابندی کریں۔
- ☆ ادارہ کے واجبات کی ادئیگی وقت پر کریں۔
- ☆ ادارہ کے پرنسپل و اساتذہ کرام کے احکامات کی بجا آوری کریں اور دیگر ملازمین کے ساتھ شائستگی سے پیش آئیں۔
- ☆ غیر حاضر نہ ہوں نیز اوقات کار کی پابندی کریں۔
- ☆ ادارہ کے درو دیوار پر اشتہار لگانا، چاک یا سیاہی سے لکھنا منع ہے' اس کی پابندی کریں۔
- ☆ ادارہ کی املاک کو بالکل نقصان نہ پہنچائیں کیونکہ یہ قوم کی امانت ہے۔
- ☆ آزمائشی ٹیسٹوں اور ادارہ کی مختلف تقریبات میں لازمی حاضری دیں۔

کھیلیں

کھیل تعلیم کا ایک لازمی حصہ ہیں۔ کھیل جسمانی صحت کو بڑھانے اور جسم کی چاق و چوبند بنانے کے لیے ضروری ہے۔ ہر طالب علم کسی نہ کسی کھیل میں ضرور حصہ لیتا ہے۔ ادارہ ھذا میں طلبہ کی جسمانی نشوونما کا بندوبست موجود ہے۔ بورڈ / یونیورسٹی کے سالانہ کھیلوں کے علاوہ اپنے طور پر کھیلوں کے مقابلوں کا بندوبست کرتا ہے۔کھیلوں کے مقابلےکلاسوں اورگروپوں کی بنیاد پر کرائے جاتے ہیں۔کھیلوں کے فروغ کے لیے درج ذیل سہولیات بہم پہنچائی جاتی ہیں: ادارہ کی سالانہ کھیلیں سال کے آخر میں کرائی جاتی ہیں۔

1) ادارہ ہذا میں ان ڈور اور آؤٹ ڈور دونوں قسم کی کھیلوں کا معقول بندوبست ہے۔
2) مختلف کھیلوں کی ٹیمیں تشکیل دے کر ان کی باقاعدہ عملی مشقیں کرائی جاتی ہیں۔
3) ہر ٹیم کے انچارج صاحبان طلبہ کے ساتھ گراؤنڈ میں جا کر باقاعدہ پریکٹس کراتے ہیں اور کھلاڑیوں کی حاضری لی جاتی ہے۔
4) سالانہ کھیلوں میں پوزیشن لینے والے طلبا کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔
5) بہترین کھلاڑیوں کوانعامات کے علاوہ اسناد بھی دی جاتی ہیں۔

☆ کسی بھی سیاسی یا نیم سیاسی انجمن کے رکن یا آلہ کار نہ ہوں اور نہ ہی ان کی اندرون کالج ہوسٹل یا بیرون کالج سرگرمیوں میں شامل ہوں یا معاونت کریں۔

☆ نماز پنجگانہ کا انتظام ہے، ادارہ اور ہوسٹل طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ نماز باقاعدگی سے پڑھیں۔

☆ سیاسی یا فرقہ وارانہ اجتماعات پر پابندی ہے اور اس طرح کسی بھی پارٹی یا تنظیم کا علامتی نشان لگا کر ادارہ اور ہوسٹل میں داخلہ یا گھومنے پھرنے کی ممانعت ہے۔طلبہ ان حرکات سے اجتناب کریں۔

بورڈ کے امتحانات

ڈپلومہ ان کامرس پارٹ I- اور پارٹ II- کے امتحانات پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور کے زیراہتمام ہوتے ہیں۔امتحان میں شرکت کے قواعد حسب ذیل ہیں:

☆ تعلیمی سال گورنمنٹ کے مقررہ کردہ سیشن کے مطابق۔

☆ پہلے سالانہ امتحان میں شرکت کے لیے ہرمضمون میں کم از کم 80 فیصد حاضریاں ضروری ہیں۔

☆ طلبہ کے لیے لازمی ہے کہ ادارہ کے تمام ٹیسٹوں اور امتحانوں میں تسلی بخش کارکردگی اور بہتر اخلاق کا مظاہرہ کریں۔

☆ طلبہ کے لیے لازمی ہے کہ امتحان سے قبل ادارہ اور بورڈ کے واجبات ادا کریں۔

☆ مقررہ مدت کے دوران فیس داخلہ اور فارم کی ترسیل ضروری ہے۔مقررہ مدت کے بعد لیٹ فیس کی ادائیگی سے داخلہ بھیجا جاسکتا ہے۔

☆ اگرکوئی طالب علم تمام مضامین پاس کرکے کسی انفرادی مضمون میں 75 فیصد سے زائد نمبر حاصل کرلے تو اسے اس مضمون میں آنرز عطا کی جاتی ہے جس کا ذکر بورڈ کی سند میں باقاعدہ کیا جاتا ہے۔

☆ ڈپلومہ ان کامرس کی سند کا اجراء بورڈ کی طرف سے ہوتا ہے جس میں تمام پاس شدہ مضامین کا اندراج کیا جاتا ہے۔

☆ فنی تعلیمی بورڈ کے امتحانات میں کامیابی کا معیار حسب ذیل ہے:

نوٹ: (الف) گریڈ A: 70 فی صد یا اس سے زائد (ب) گریڈ B: 60 فی صد یا اس سے زائد (ج) گریڈ C: 50 فی صد یا اس سے زائد (د) گریڈ D: 40 فی صد یا اس سے زائد

مائی گریشن

طالب علم کو کسی ایک ادارہ میں داخلہ مل جانے کی صورت میں بعض ناگزیر حالات کے پیش نظر مائی گریشن یعنی ایک ادارے سے کسی دوسرے شہر کے ادارہ میں تبادلہ کی اجازت مل سکتی ہے بشرطیکہ مندجہ ذیل شرائط پوری کی جائیں:

☆ والد/سرپرست کی رہائش تبدیل ہونے یا تبادلہ ہونے کی صورت میں بشرطیکہ طالب علم میرٹ کی بنیاد پر اس کلاس میں داخلہ کا اہل ہو اور رہائش کی تبدیلی کے متعلق تصدیق نامہ درخواست کے ہمراہ منسلک کرے۔

فارم برائے مائی گریشن پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور سے حاصل کرنا ہو گا۔

☆ مائی گریشن کی مطلوبہ فیس بحق بورڈ بذریعہ چالان بورڈ کےاکاؤنٹ میں جمع کرانا ہو گی اور چالان رسید فارم کے ساتھ منسلک کرنا ہو گی۔

☆ درخواست برائے مائی گریشن والد/ سرپرست کو خود پیش کرنا ہو گی۔

☆ درخواست برائے مائی گریشن سے پہلے اس ادارے کا پرنسپل دستخط کرے۔جس میں مائی گریشن مطلوب ہو اور پھر پرنسپل دستخط کرے گا جہاں سے جانا مطلوب ہو۔

☆ رول نمبر برائے امتحانات جاری ہو جانے کے بعد مائی گریشن نہیں ہو سکتی۔

☆ مائی گریشن کے وقت طالب علم کو چھوڑے جانے والے ادارہ سے واجبات کی ادائیگی کا سرٹیفکیٹ 'غیر حاضریوں اور ادارہ میں منعقدہامتحانات کے نتائج مائی گریشن فارم کے ساتھ منسلک کرنا ضروری ہوں گے۔

نوٹ: مائی گریشن کے سلسلہ میں حتمی فیصلہ پرنسپل صاحب کی صوابدید پر ہے۔اس لیے مائی گریشن سے پہلے یہ ضروری ہے کہ پرنسپل صاحب کی منظوری حاصل کی جائے اور فارم پر دستخط کروائے جائیں۔

نیز مائی گریشن کے لیے بورڈ / یونیورسٹی کے قوانین کی بجا آوری بھی لازمی ہے۔کوئی بھی مائی گریشن حکومت/بورڈ/ یونیورسٹی کے مرتب کردہ قوانین کے خلاف نہیں ہوسکتی۔

مائی گریشن اس وقت حتمی ہو گی جب بورڈ منظوری دے گا۔

DEGREE CLASSES

BS-Business Administration

This College has its Mission to provide ingenious awareness and affordable learning through comprehensive instructional programs. Upon the diversification of B. Com Degree into Associate Degree the College has introduced BS-Business Administration keeping in view the scope of Four Years Degree programs in the best interest of potential students. This program is more job oriented Degree program as compare to other usual degree programs. Instead of producing the job seekers this program is creating / diversifying the mindset towards the establishment of new businesses. This program has been offered under Punjab University, Lahore.

Eligibility for BS-Business Administration

BS (Bachelor of Studies) is a 4 Years Degree Program after intermediate.

The candidates holding D. Com, I. Com, ICS, F. Sc, F A or equivalent qualification with at least 2nd division and not more than 24 years of age shall be eligible for admission to BS-Business Administration. There is no restriction of gender to take admission in this program.

As per Punjab University Admission Regulation 2023-24 the candidate holding 3rd division in terminal Degree (Intermediate) is not eligible for admission in any Program i.e. BS/ADC or equivalent program in University of the Punjab /Affiliated Colleges.

Associate Degree Program (Commerce)

This is a Two Years Associate Degree Program after intermediate. The candidates holding D. Com, I. Com, ICS, F. Sc, F A or equivalent qualification with at least 2nd division and not more than 24 years of age shall be eligible for admission to Associate Degree of Commerce. There is no restriction of gender to take admission in this program. The students after completing this Degree are eligible to take admission 5th Semester of BS-Commerce in Hailey College of Commerce, Punjab University, Lahore.

SEMESTER-WISE SCHEME OF STUDIES ASSOCIATE DEGREE OF COMMERCE

Sr. No.	Subject Code	Semester-I Subject Title	Sr. No.	Subject Code	Semester-II Subject Title
1.	ADC-101	Business Mathematics	1.	ADC-111	Business Communication
2.	ADC-102	Computer Application in Business	2.	ADC-112	Business Statistics
3.	ADC-103	Financial Accounting-I	3.	ADC-113	Microeconomics
4.	ADC-104	Functional English	4.	ADC-114	Financial Accounting-II
5.	ADC-105	Business Organizations	5.	ADC-115	Foreign Language(Arabic, Chinese, French, Persian)
6.	ADC-106	Islamic Studies	6.	ADC-116	Pakistan Studies
7.	HQ-001	Quran and Sunnah	7.	HQ-002	Quran and Sunnah

Sr. No.	Subject Code	Semester-III Subject Title	Sr. No.	Subject Code	Semester-IV Subject Title
1.	ADC-201	Macroeconomics	1.	ADC-211	Audit and Assurance
2.	ADC-202	Cost Accounting	2.	ADC-212	Entrepreneurship
3.	ADC-203	Advanced Financial Accounting-I	3.	ADC-213	Advanced Financial Accounting-II
4.	ADC-204	Taxation Management-I	4.	ADC-214	Taxation Management-II
5.	ADC-205	Business Law	5.	ADC-215	ERP in Business and Commerce
6.	ADC-206	Money, Banking and Finance	6.	HQ-004	Quran and Sunnah
7.	HQ-003	Quran and Sunnah			

SEMESTER-WISE SCHEME OF STUDIES BS-BUSINESS ADMINISTRATION

Sr. No.	Subject Code	Semester-I Subject Title	Sr. No.	Subject Code	Semester-II Subject Title
1.	HQ-001	Translation of Holy Quran	1.	HQ-002	Translation of Holy Quran
2.	ISE-111	Islamiat/Ethics	2.	PST-111	Pakistan Studies
3.	ENG-111	English-I (Language in Use)	3.	ENG-112	English-II (Academic Reading and Writing)
4.	COMP-111	Computer (Introduction and Applications)	4.	ECON-102	Principles of Macro Economics
5.	MATH-111	Elementary Mathematics	5.	BBA-102	Principles of Management
6.	BBA-101	Introduction to Business	6.	BBA-103	Financial Accounting (Basic)
7.	ECON-101	Principles of Micro Economics	7.	BBA-104	Introduction to Psychology (BBA)

Sr. No.	Subject Code	Semester-III Subject Title	Sr. No.	Subject Code	Semester-IV Subject Title
1.	HQ-003	Translation of Holy Quran	1.	HQ-004	Translation of Holy Quran
2.	ENG-221	English-III (Business Communication-I)	2.	ENG-222	English-IV (Business Communication-II)
3.	STAT-211	Elementary Statistics	3.	SOC-211	Introduction to Sociology
4.	BBA-201	Principles of Marketing	4.	BBA-205	Financial Accounting (Advanced)
5.	BBA-202	Financial Management (Basic)	5.	BBA-206	Mercantile Law
6.	BBA-203	Cost Accounting	6.	BBA-207	Money and Banking
7.	BBA-204	Data Base Management System	7.	BBA-208	Visual Programming Concept

SEMESTER-WISE SCHEME OF STUDIES BS-BUSINESS ADMINISTRATION

Sr. No.	Subject Code	Semester-V Subject Title	Sr. No.	Subject Code	Semester-VI Subject Title
1.	HQ-005	Translation of Holy Quran	1.	HQ-006	Translation of Holy Quran
2.	BBA-301	Credit Management	2.	BBA-306	Auditing
3.	BBA-302	Business Research Methods	3.	BBA-307	Taxation Management (Basic)
4.	BBA-303	Company Law	4.	BBA-308	Management Information System
5.	BBA-304	Web Engineering	5.	BBA-309	Development Economics
6.	BBA-305	Human Resource Management	6.	BBA-310	Current Business Affairs
			7.	BBA-311	Corporate Governance

Sr. No.	Subject Code	Semester-VII Subject Title	Sr. No.	Subject Code	Semester-VIII Subject Title
1.	HQ-007	Translation of Holy Quran	1.	HQ-008	Translation of Holy Quran
2.	BBA-401	Small Business Management	2.	BBA-410	Statistics (Advanced)
3.	BBA-402	Pakistan Economy	3.	BBA-411	E-Commerce
4.	BBA-403	Mathematics (Advanced)	4.	BBA-412	Financial Institutions & Services
	ONE GROUP OF THE FOLLOWING THREE (OPTIONAL)			ONE GROUP OF THE FOLLOWING THREE (OPTIONAL)	
5.	BBA-404	Managerial Accounting	5.	BBA-413	Financial Management (Advanced)
6.	BBA-405	Financial Analysis	6.	BBA-414	Taxation Management (Advanced)
	OR			OR	
5.	BBA-406	Sales Management	5.	BBA-415	Advertising
6.	BBA-407	Marketing Research	6.	BBA-416	Consumer Behavior
	OR			OR	
5.	BBA-408	Strategic Human Resource Management	5.	BBA-417	Labour Laws in Pakistan
6.	BBA-409	Organizational Development	6.	BBA-418	Human Resource Development

FEE STRUCTURE FOR THE CLASSES BEING CONDUCTED IN THE COLLEGE

Funds Names	Diploma in Commerce		Intermediate In Commerce		BS (Business Administration)		ADP (Commerce)		Remarks
	(D. Com) Part-I	(D. Com) Part-II	(I. Com) Part-I	(I. Com) Part-II	Semester I & II	Semester III, IV,	Semester I & II	Semester III & IV	
Admission Fee	80	---	80	----	225	----	125	---	
Tuition Fee	600	600	600	600	720	720	1500	1500	
General Fund	50	50	50	50	100	100	100	100	
Hilal-e-Ahmar Fund	60	60	60	60	60	60	60	60	
Medical Fund	50	50	50	50	60	60	100	100	
Parking Fund	100	100	100	100	100	100	200	200	
Library Security	500	---	500	----	600	----	500	----	Refundable
Magazine Fund	120	120	120	120	120	120	240	240	
Welfare Fund	50	50	50	50	100	100	100	100	
Computer Fund	300	300	0	-----	600	600	800	800	
Student ID Card Fund	50	50	50	50	50	50	50	50	
Sports Fund	180	180	180	180	180	180	360	360	
Internal Exam Fund	180	180	180	180	400	400	360	360	
Board / University Dues	1260	---	1295	---	9180	----	7180	----	
Affiliation Fee	240	---	240	---	360	----	360	----	
Grand Total	**3820**	**1740**	**3555**	**1440**	**12855**	**2490**	**12035**	**3870**	

Note: Fee for the BS-Business Administration Semesters; V, VI, VII & VIII will be the same as mentioned for Semesters III, IV

ہدایات برائے داخلہ فارم

مجوزہ فارم پراسپکٹس کے آخر میں منسلک ہے، اسے پر کرنے کے بعد درج ذیل دستاویزات منسلک کرکے ادارہ کے دفتر میں مقررہ وقت تک جمع کرانا ہو گا۔نامکمل فارم قابل قبول نہیں ہوں گے۔

a) میٹرک کی سند یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقول 4 عدد

b) امیدوار کے 4 عدد کارڈ سائز فوٹو جن میں سے صرف ایک مصدقہ ہو۔

c) سکول کے سربراہ سے نیک چال چلن کا سرٹیفکیٹ (تصدیق شدہ ایک عدد)

d) ڈاک کے چار عدد (ٹکٹ لگے) لفافے جن پر رہائشی پتہ درج ہو۔

e) امیدوار کو والد / سرپرست کے شناختی کارڈ کی مصدقہ فوٹو کاپی داخلہ فارم کے ہمراہ لف کرنا ہو گی۔

f) وہ طلبہ جنھوں نے میٹرک کا امتحان پرائیویٹ پاس کیا ہو اور ان کے ثانوی تعلیمی بورڈ کی جاری کردہ عارضی سند پر تاریخ پیدائش درج نہ ہو، انھیں NADRA کی جانب سے جاری کردہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ کی 2 عدد مصدقہ نقول جمع کرانا ہوں گی۔

قواعد و شرائط داخلہ برائے ڈپلومہ ان کامرس اورآئی کام پارٹ -II

a) جن طلبہ نے ادارہ ھذا سے ڈی کام پارٹ -I کا امتحان بطور ریگولر امیدوار کے پاس کیاہو وہ ڈی کام پارٹ -II میں داخلہ کے اہل ہوں گے۔

b) جن اداروں میں فرسٹ اور سیکنڈ شفٹ ہیں' ان میں فرسٹ شفٹ کے ڈپلومہ ان کامرس پارٹ -I کے طلبہ ڈپلومہ ان کامرس پارٹII- فرسٹ شفٹ میں اور سیکنڈ شفٹ کے طلبہ سیکنڈ شفٹ میں ہی تعلیم حاصل کریں گے۔

c) سابقہ ڈی کام پارٹ -I یا پرائیویٹ ڈی کام پارٹ -I پاس طلبہ جنھوں نے ادارہ ھذا سے امتحان دیا ہو، داخلہ کے اہل ہیں بشرطیکہ ریگولر طلبہ کے داخلہ کے بعد نشستیں بچ رہیں اور طلبہ داخلہ کی دیگر شرائط پوری کرتے ہوں اور ان کی عمر 20 سال سے زیادہ نہ ہو۔

d) ڈی کام پارٹ -I کے امتحان کے فوراً بعد ڈی کام پارٹ -II کی کلاسز شروع کر دی جائیں گی۔

e) ہر لحاظ سے مکمل درخواست فائل کور میں لگا کر دفتر میں جمع کرانالازمی ہے۔